

## 180892- حمد بد اخلاقی اور کم ظرفی ہے، حمد سے تقدیر پر کچھ فرق نہیں پڑتا۔

سوال

کیا حسد کی وجہ سے جنین کی حالت بدل سکتی ہے؟ مطلب یہ ہے کہ اگر جنین لڑکا ہو تو حمد سے لڑکی بنادے۔

پسندیدہ جواب

اول :

حمد: کسی شخص کو ملی ہوئی اللہ تعالیٰ کی نعمت سے بغض رکھنا اور اس کے زوال کی تمنا رکھنا حمد کہلاتا ہے۔ یہ بد اخلاقی، کم ظرفی اور کبیرہ گناہوں میں شامل ہے۔

"حاسد شخص نعمتوں کا دشمن ہوتا ہے، حاسد ذاتی مزاج کی وجہ سے حمد کرتا ہے یہ کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو اس نے کسی سے سیکھی ہو، لہذا حمد اس کے اپنے نفس کی نجاشت اور شرارۃ ہوتی ہے۔ جبکہ جادو کسی سے سیکھا جاتا ہے اور اس میں شیطانی روحوں سے مد بھی لی جاتی ہے۔" ختم شد

"بداع الغوانم" (458/2)

دوم :

حمد اللہ تعالیٰ کی لمحی ہوئی تقدیر کو نہیں بدل سکتا، اللہ تعالیٰ کے فیصلوں کو دعا ہی بدل سکتی ہے، چنانچہ اگر کوئی شخص کسی حاسد کے حمد کا خدشہ رکھتا ہو تو حاسد اور حاسد کے شر سے دعا کے ذریعے تحفظ حاصل کیا جاسکتا ہے، اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل کریں اور اسی پر توکل کریں۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کے سنت میں:

"حمد کرنا یہودیوں کی خصلت اور کبیرہ گناہوں میں شامل ہے، حمد اللہ تعالیٰ کی لمحی ہوئی تقدیر کو بدل نہیں سکتا، بلکہ حاسد کے لیے باعث حسرت ہو گا اور محمود شخص کے لیے درجات کی بلندی کا باعث بھی، خصوصاً جب حاسد کی طرف سے زیادتی شامل ہو؛ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ یقینی طور پر ظالم سے انقام لیتا ہے۔" ختم شد

"فتاویٰ نور علی الرب" (2/24)

تو حمد اللہ تعالیٰ کے فیصلوں کو مسترد نہیں کر سکتا، اور اگر کسی کو ایسا خدشہ ہو تو حمد کے خلاف دعا کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرے، دعا ہی قضا و قدر کو بدل سکتی ہے، جیسے کہ ہم پہلے بھی اس کا مضمون ذکر کر لچکے ہیں۔

سوم :

حاسد کے شر کو محمود شخص سے 10 اسباب کے ذریعے دور کیا جاسکتا ہے:

پہلا سبب: حاسد کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کریں۔

دوسرہ سبب: تقویٰ الہی اپنائیں، احکامات و نواہی کی تعمیل کریں؛ کیونکہ متنقی شخص کی حفاظت اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے اور اسے کسی دوسرے کے سپرد نہیں کرتا۔

تیسرا سبب : اپنے دشمن کی تکالیف پر صبر کرے، اس سے بھگڑے مت، نہ ہی اس کا شکوہ کرے، اور اس کی طرف سملنے والی کسی بھی تکلیف کو ذہن میں بھی نہ لائے؛ کیونکہ حسد دشمن کا مقابلہ صبر اور توکل علی اللہ سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے۔

چوتھا سبب : اللہ تعالیٰ پر توکل کرے؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ پر توکل کرنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہوتا ہے، توکل ان قوی ترین ہتھیاروں میں شامل ہے جن کے ذریعے بندہ مخلوق کی جانب سے پہنچنے والی ناقابل تردید اذیت، ظلم، اور زیادتی کو دور ہتا سختا ہے، اس لیے حسد کے شر سے بچنے کے لیے توکل قوی ترین ہتھیار ہے۔

پانچواں سبب : دل میں حسد کا خیال بھی نہ لائے، نہ ہی اس کی جانب توجہ کرے، اس سے ڈرے مت، اپنے ذہن کو اس کی طرف سے بالکل ہٹا دے۔ یہ عمل حسد کے شر کو روکنے کے لیے بہت موثر اور مضید دو اہے۔

چھٹا سبب : اللہ تعالیٰ کی جانب توجہ مرکوز رکھیں، اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ خلص ہو جائیں۔

ساتواں سبب : اللہ تعالیٰ سے ایسے تمام گناہوں سے توبہ مانگیں جن کی وجہ سے دشمن اس پر مسلط ہو گئے ہیں۔

آٹھواں سبب : حسب استطاعت صدقہ و خیرات کریں کیونکہ بلااؤں، نظر بد، اور حسد کے شر کو رفع کرنے کے لیے اس کی بہت ہی موثر تاثیر ہے۔

نواں سبب : یہ سبب انسان کے لیے سب سے مشکل ہے یہ سبب وہی اپنا سختا ہے جسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے خصوصی کرم حاصل ہو، وہ یہ ہے کہ : حسد کے حد کی آگ کو اس کی بحلائی کر کے مٹا دیا جائے، جس قدر حسد کا حسد بڑھتا جائے انسان اتنا ہی زیادہ حسد کا بھلا کرے اور اس کی خیر خواہی چاہئے اور اس پر ترس کھائے۔

دوسری سبب : جو کہ ان تمام اسباب کا احاطہ کر سختا ہے، اور مذکورہ تمام اسباب کا اسی پر انحصار ہے کہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر مکمل ایمان رکھیں اور ان تمام اسباب کے بارے میں سوچتے ہوئے انہیں عزیزو حکیم مسبب الاسباب ذات کے اختیار میں دیں، اور یہ یقین رکھیں کہ یہ اسباب محض آلات ہیں، ان کی باگ ڈور انہیں پیدا کرنے والی اور چلانے والی ذات کے ہاتھ میں ہے، یہ موثر اور غیر موثر اسی کے حکم سے ہوتے ہیں۔

"بدائع الغوائد" (463-469/2) معمولی انحراف کے ساتھ اقتباس مکمل ہوا

واللہ اعلم